



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْفَلَوْی

سوال

194) لڑکے کے باپ نے لڑکی کی ماں کے ساتھ شادی کی تھی.....

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک عورت سے شادی کی اور پھر اس عورت نے ایک اور مرد سے شادی کی جس سے اس کی ایک بیٹی پیدا ہوئی، پھر اس کی ماں فوت ہو گئی اور یہ بیٹی زندہ ہے، پھر پہلے مرد نے جس نے اس بیٹی کی ماں سے شادی کی تھی ایک دوسری عورت سے شادی کی اور اس سے اس کا ایک بیٹا پیدا ہوا، اس بیٹے نے اس لڑکی،... یعنی اس لڑکی سے جس کی ماں سے اس کے والد نے شادی کی تھی..... سے منگنی کی ہے تو اس شادی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

مذکورہ لڑکے کے لئے مذکورہ لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے خواہ اس کے باپ نے اس کی ماں سے شادی کی تھی کیونکہ محرمات نکاح کا ذکر کرنے کے بعد اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأُحَلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكُمْ ۖ ۲۴ ... سورة النساء

”اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں۔“

اور مذکورہ لڑکی ان محرمات میں شامل نہیں ہے جن کا قرآن و سنت میں ذکر ہے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

كتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 162



جَمِيعَ الْكِتَابِ لِلْأَمَّةِ
الْيَقِينُ بِالْعِلْمِ
مَدْحُوفٌ

محدث فتویٰ